

ماڈیول 1



جائزہ اور تعارف

تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے بنیادی سہولیات کا پیکیج
پیکیج کے بنیادی مندرجات اور سہولیات کے معیار کے لیے رہنما اصول





ماڈیول 1

تعارف

بنیادی سہولیات کا یہ پیکیج پانچ ماڈیولز پر مشتمل ہے:

ماڈیول 5	ماڈیول 4	ماڈیول 3	ماڈیول 2	ماڈیول 1
رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق	سماجی بنیادی سہولیات	نظام انصاف اور پولیس	صحت	جائزہ اور تعارف
<p>باب 1</p> <p>رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے ضروری اقدامات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p> <p>1.4 رابطہ کاری اور نظم و نسق کی اہمیت</p> <p>1.5 رابطہ کاری پر مبنی جوانی اقدام کے عمومی احزا</p>	<p>باب 1</p> <p>سماجی بنیادی سہولیات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p>	<p>باب 1</p> <p>نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p>	<p>باب 1</p> <p>صحت کی بنیادی سہولیات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p>	<p>باب 1</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 سیاق و سباق</p> <p>1.3 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.4 اصطلاحات</p>
<p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p>	<p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p> <p>2.2 سماجی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات</p>	<p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p> <p>2.2 نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات</p>	<p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p> <p>2.2 صحت کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات</p>	<p>باب 2</p> <p>رہنما اصول، بنیادی خصوصیات اور مندرجات</p> <p>2.1 اصول</p> <p>2.2 بنیادی معیاری سہولیات کی عمومی خصوصیات</p> <p>2.3 بنیادی مندرجات</p>
<p>باب 3</p> <p>رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے ضروری اقدامات کے رہنما اصول</p>	<p>باب 3</p> <p>سماجی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول</p>	<p>باب 3</p> <p>نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول</p>	<p>باب 3</p> <p>صحت کی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول</p>	<p>باب 3</p> <p>پیکیج کا طریقہ استعمال</p> <p>3.1 بنیادی سہولیات کے رہنما اصولوں کا فریم ورک / ڈھانچہ</p>
<p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p>	<p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p>	<p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p>	<p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p>	<p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p>

اظہار تشکر / انتساب

اس پیکیج اور رہنما اصولوں کی تیاری میں مندرجہ بالا افراد اداروں نے اہم کردار ادا کیا:

دنیا بھر میں تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین اور خواتین کے حقوق کی تنظیموں کی / کے سرگرم کارکنان کی کاوشیں، حوصلہ اور استقامت قابل تحسین ہے جنہوں نے تشدد کے تجربات کو بیان کیا اور اس مسئلے کے تدارک، متاثرین کی معاونت اور بعد از تشدد سہولیات کی فراہمی کے لیے آواز اٹھائی۔ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ کے لیے قانونی و پالیسی اصطلاحات، پچاؤ و معاونت کے پروگراموں کی صورت میں حکومتی اقدامات بھی قابل تعریف ہیں۔

آسٹریلیا اور سچین کی حکومتوں نے تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے اقوام متحدہ کے مشترکہ پروگرام برائے بنیادی سہولیات کے لیے مالی معاونت فراہم کی۔ مختلف شعبوں میں کام کرنے والے ماہرین، محققین اور حکومتی نمائندوں نے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ اور سہولیات کی فراہمی کے پروگرام پر تمام عالمی تکنیکی مشاورتوں میں حصہ لیا۔

اقوام متحدہ نے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے پر کردار ادا کرنے کے لیے پروگراموں کی تیاری اور اقدامات کے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ان رہنما اصولوں کی تیاری اور ضروری تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے تکنیکی معاونت دینے والے اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں نے اپنی کاوشوں اور سائنٹیفک معلومات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا کہ تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات میں بہتری کا سلسلہ جاری رہے۔

اس سلسلہ میں ہم ان ذیلی اداروں کے نمائندگان اور انکی آراء اور مواد پر ان کے شکر گزار ہیں۔ جن میں یو۔ این۔ ویمن کی تانیہ فرح اور ریٹ گرونین، یو۔ این۔ ایف۔ پی اے کی اپالا دیوی اور لوئس موراء ڈبلیو۔ ایچ۔ او کی کلاڈیا گارشیامورینو اور ایونی امین، یو۔ این۔ ڈی۔ پی کی سوکی پورز، نکی پالمر اور چارلس چاؤویل اور یو۔ این۔ او۔ ڈی۔ سی کی کلاڈیا بیرونی اور وین فیفر شامل ہیں۔

اس پیکیج کے سلسلے میں وضع کیے گئے تمام رہنما اصولوں کی تیاری اور انہیں حتمی شکل دینے میں مشیران پروفیسر جین کوزیول مکلمین، محترمہ سارہ لوئیس جانسن اور جناب وارڈ ایوریٹ رائن ہارٹ نے مدد دی جن کے بھی ہم شکر گزار ہیں۔

فہرست مضامین

باب 1	
6	بنیادی سہولیات کے پیکیج کا تعارف
6	1.1 تعارف
7	1.2 سیاق و سباق
8	1.3 مقاصد اور دائرہ کار
9	1.4 اصطلاحات

باب 2	
11	رہنما اصول، بنیادی خصوصیات اور مندرجات
12	2.1 اصول
13	2.2 بنیادی معیاری سہولیات کی عمومی خصوصیات
16	2.3 بنیادی مندرجات

باب 3	
17	پیکیج کا طریقہ استعمال
17	3.1 بنیادی سہولیات کے رہنما اصولوں کا فریم ورک / ڈھانچہ

باب 4	
19	معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات

باب 1:

بنیادی سہولیات کے پیکیج کا تعارف

1.1

تعارف

بنیادی سہولیات کی فراہمی، رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق سے ان اثرات میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے جو تشدد کی وجہ سے خواتین اور لڑکیوں کی فلاح، صحت اور تحفظ پر مرتب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں، یہ ان خواتین کی بحالی اور انہیں باختیار بنانے اور دوبارہ تشدد کو روکنے میں مدد دیتے ہیں۔ بنیادی سہولیات کے ذریعے ان خواتین، ان کے خاندان اور علاقے کو پیداواری صلاحیت، تعلیمی کامیابی، سرکاری پالیسیوں اور بجٹ کے اعتبار سے پہنچنے والے نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے اور پے در پے تشدد کے چکر کو توڑنے میں مدد مل سکتی ہے۔ بنیادی سہولیات کا پیکیج غربت میں کمی اور ترقی کے علاوہ پائیدار ترقی کے عالمی مقاصد (Sustainable Development Goals) 2015، میں طے کئے گئے اہداف حاصل کرنے کی کوششوں میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بنیادی سہولیات کے پیکیج کا مقصد خواتین کے خلاف تشدد کے حوالے سے بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے بین الاقوامی سطح پر ہونے والے معاہدوں اور ان کے تحت عائد ہونے والی ذمہ داریوں کے درمیان پائے جانے والے خلا کو دور کرنا ہے۔ ان معاہدوں میں خواتین کی حیثیت پر کمیشن (Commission on the Status of Women)، 2013 کے متفقہ نتائج اور ملکی سطح کی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن کے لئے یہ پیکیج معیاری بنیادی سہولیات کی تیاری پر تکنیکی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ان ذمہ داریوں کی تفصیل انسانی حقوق کے معاہدوں، بین الاقوامی سمجھوتوں اور ان کے ہمراہ دیئے گئے اعلامیوں اور پالیسیوں میں دی گئی ہے جن سے ہمیں وہ عالمی اقدار اور معیارات ملتے ہیں جن کی بنیاد پر بنیادی سہولیات کا یہ پیکیج تیار کیا گیا ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں کے دوران اگرچہ عالمی سطح پر خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر جوابی اقدامات کرنے اور ان کی روک تھام کے لئے پختہ عزم کا مظاہرہ کیا گیا ہے لیکن متعدد خواتین اور لڑکیوں کو کئی طرح کی معاونت تک مناسب رسائی میسر نہیں ہے یا بالکل بھی رسائی میسر نہیں ہے جو انہیں تحفظ دے، انہیں بحفاظت رکھنے میں مدد دے اور انہیں مختلف طریقوں سے تشدد کے قلیل اور طویل مدتی اثرات سے نمٹنے میں معاون ثابت ہو۔

تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے بنیادی سہولیات پر اقوام متحدہ کا مشترکہ عالمی پروگرام یو این ویمن، یو این ایف پی اے، ڈیپو ایچ او، یو این ڈی پی اور یو این او ڈی سی کی ایک مشترکہ کاوش ہے جس کا مقصد صنفی تشدد کا سامنا کرنے والی تمام خواتین اور لڑکیوں کو مختلف شعبوں سے متعلق بنیادی سہولیات کی باہم مربوط انداز میں بہتر فراہمی ہے۔

پروگرام کے تحت ان بنیادی سہولیات (Essential Services) کا تعین کیا گیا ہے جو صحت، سماجی شعبے، پولیس اور نظام انصاف سے متعلق شعبوں میں فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری/کوآرڈینیشن اور اس سلسلے میں کئے جانے والے اقدامات اور کارروائیوں کی گورننس کے لئے رہنمائی فراہم کر دی گئی ہے ("کوآرڈینیشن/رابطہ کاری کے رہنما اصول")۔ تمام بنیادی سہولیات کے مرکزی عناصر کے سلسلے میں فراہمی کے رہنما اصول متعین کر دیئے گئے ہیں جن کے تحت بالخصوص کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو اعلیٰ معیار کی سہولیات/بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور یہ تمام عناصر مل کر "بنیادی سہولیات کے پیکیج" (Essential Services Package) کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

بنیادی سہولیات کا پیکیج آپس میں ایک دوسرے سے جڑے پانچ ماڈولز پر مشتمل ہے:

- ماڈول 1: جائزہ اور تعارف
- ماڈول 2: صحت
- ماڈول 3: نظام انصاف و پولیس
- ماڈول 4: سماجی بنیادی سہولیات
- ماڈول 5: رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق

بنیادی سہولیات کے پیکیج سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے مختلف شعبوں کے باہم مربوط جوابی اقدامات میں کون کون سے کلیدی اجزاء شامل ہیں۔ صحت، نظام انصاف و پولیس اور سماجی شعبے سے متعلقہ

سیاق و سباق

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی جانب سے 2013 میں تیار کئے گئے ایک عالمی جائزے کے مطابق دنیا بھر میں 35 فیصد خواتین شوہر کے ہاتھوں جسمانی اور/یا جنسی تشدد اور غیر مرد یا شوہر کے علاوہ دیگر مرد کے ہاتھوں جنسی تشدد سے متاثرہ بن چکی ہیں⁴۔ دنیا بھر کی سات فیصد خواتین کے مطابق وہ غیر مرد کے ہاتھوں جنسی تشدد سے متاثرہ ہو چکی ہیں⁵۔ بعض ممالک میں کی گئی تحقیقی سرگرمیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ 70 فیصد تک خواتین اپنی زندگی میں مردوں کے ہاتھوں جسمانی یا جنسی تشدد کا نشانہ بنتی ہیں اور یہ تشدد کرنے والے زیادہ تر ان کے شوہر یا دیگر شوہر ہوتے ہیں⁶۔ ایک اندازے کے مطابق اوسطاً ہر پانچ لڑکیوں میں سے ایک لڑکی کے ساتھ بچپن میں بد سلوکی ہوتی ہے جبکہ بعض ملکوں میں یہ تناسب اس حد تک بلند ہے کہ ہر تیسری لڑکی اس تجربے سے گزر چکی ہے⁷۔ معاشرے میں مرد اور عورت کے درمیان ایسے تعلقات جن میں عورت مرد کے ماتحت ہو، میں لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کے لئے بعض اقسام کے تشدد اور خاص طور پر جنسی تشدد کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ایشیا و بحر الکاہل کے سات ممالک کے منتخب مقامات پر مردوں کی طرف سے تشدد کا راستہ اپنانے کے بارے میں ایک مطالعاتی تحقیق سے پتہ چلا کہ 26 سے 80 فیصد تک مردوں کے مطابق وہ بیوی پر جسمانی اور/یا جنسی تشدد کر چکے ہیں جبکہ 10 سے 40 فیصد تک مردوں نے بتایا کہ وہ بیوی پر جسمانی اور/یا جنسی تشدد کا ارتکاب کر چکے ہیں اور 10 سے 40 فیصد مردوں کے مطابق انہوں

خواتین اور لڑکیوں پر تشدد ایک عام رجحان ہے جس کی جڑیں ثقافتی اعتبار سے گہری ہیں۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ اس کے بارے میں یہاں تک کہہ چکے ہیں کہ یہ وہاں کی شکل اختیار کر رہا ہے¹۔ خواتین کے خلاف تشدد سے مراد "صنفی تشدد کا کوئی بھی فعل جس کے نتیجے میں خواتین کو جسمانی، جنسی یا نفسیاتی نقصان یا تکلیف پہنچے یا پہنچنے کا خدشہ ہو جس میں ایسے کسی فعل کی دھمکی دینا، اور جبراً یا من مانے انداز میں آزادی سے محروم کرنا شامل ہے چاہے یہ نجی زندگی میں ہو یا عوامی زندگی میں"²۔ صنفی تشدد سے مراد کسی خاتون پر اس لئے کیا جانے والا تشدد ہے کہ وہ خاتون ہے یا جو خواتین کو غیر متناسب انداز میں متاثر کرے³، اور اس کی کئی شکلیں ہو سکتی ہیں۔ جسمانی اور جنسی تشدد کے علاوہ خواتین اور لڑکیوں پر کئے جانے والے تشدد میں نفسیاتی و جذباتی ایذاء اور بد سلوکی (Psychological and Emotional Harm and Abuse)، جنسی ہراسیت (Sexual Harassment)، نسوانی غتھے (Female Genital Mutilation)، جادو منتر وغیرہ کے الزامات کے نتیجے میں ہونے والی بد سلوکی، غیرت کے نام پر خواتین اور لڑکیوں کا قتل، خواتین اور لڑکیوں کی سنگٹنگ، بیٹیوں کو مار دینا اور دیگر ضرر رساں افعال شامل ہیں۔ شوہر کے ہاتھوں تشدد (Intimate Partner Violence) اور غیر مرد کے ہاتھوں جنسی تشدد (Non-Partner Sexual Violence) خواتین اور لڑکیوں پر ہونے والی تشدد کی سب سے عام اور ہولناک شکلیں ہیں۔ خواتین کے خلاف تشدد (Violence against Women) کی اصطلاح میں لڑکیوں بالخصوص ایسی لڑکیوں پر تشدد بھی شامل ہے جو خواتین کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکتی تھیں۔

<http://apps.who.int/iris/bitstream/10665/85239/1/978924>

1564625_eng.pdf

⁵ ایضاً، صفحہ 18۔

⁶ یو این ویمن، "Violence against Women: Facts and Figures"

SAY NO UNITE TO END VIOLENCE AGAINST

WOMEN، جو یہاں سے حاصل کیا گیا:

www.saynotoviolence.org/issues/facts-and-figures

سروے سے پتہ چلتا ہے کہ 10 سے 70 فیصد کے درمیان خواتین کے مطابق ان کے شوہر/شریک

حیات نے زندگی کے کسی مرحلے پر ان کے خلاف جسمانی تشدد کیا۔ دیکھیں، بیس ایل، ایلسرگ ایم اور

گوٹیو نکرا ایم (1999)، Ending Violence against Women۔ (ہالٹی مور، ایم

ڈی: جان ہاکنز یونیورسٹی اسکول آف پبلک ہیلتھ)۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی مطالعاتی تحقیق، بالائی

نوٹ 1 میں کہا گیا ہے کہ تمام خواتین میں سے ایک تہائی اپنی زندگی میں خواتین کے خلاف تشدد سے متاثر

ہوتی ہیں۔

⁷ http://www.who.int/violence_injury_prevention/violence

e/status_report/2014/en/ p. 14

¹ اقوام متحدہ (2006)، خواتین کے خلاف تشدد پر سیکرٹری جنرل کی تفصیلی مطالعاتی تحقیق

(Secretary-General's In-depth Study on Violence Against)

A/61/122/Add.1(Women

² خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ کا اعلامیہ (Declaration on the Elimination

of Violence against Women)

[http://www.unhcr.ch/huridocda/huridoca.nsf/\(Symbol\)/](http://www.unhcr.ch/huridocda/huridoca.nsf/(Symbol)/)

A.RES.48.104.En?Opendocument

³ مثال کے لئے دیکھیں، خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیاز کے خاتمہ کی کمیٹی (سی ای ڈی اے

ڈبلیو) Committee on the Elimination of All Forms of

(Discrimination against Women

<http://www.un.org/womenwatch/daw/cedaw/recommendations/recomm.htm>

⁴ ڈبلیو ایچ او، خواتین کے خلاف تشدد کے عالمی اور علاقائی تخمینہ جات (Global and

Regional Estimates of Violence against Women)، صفحہ 2

(خواتین کے خلاف تشدد اور بچوں سے جنسی بد سلوکی کے درمیان تمیز کے لئے صرف 15 سال اور زیادہ

عمر کی خواتین کو شامل کیا گیا)، جو یہاں سے حاصل کیا گیا:

دے اور انہیں مختلف طریقوں سے تشدد کے قلیل اور طویل مدتی اثرات سے نمٹنے میں معاون ثابت ہو۔ لہذا خواتین اور لڑکیوں پر تشدد سے نمٹنے کے لئے حکومتی عزم ان رہنما اصولوں کے مقاصد کی تکمیل کے لئے ناگزیر ہے۔

ضروری اقدامات کے سلسلے میں بین الاقوامی ذمہ داریوں کا تقاضا ہے کہ ریاستیں خواتین کے خلاف تشدد کی روک تھام، اس کی تحقیقات اور قانونی کارروائی کے لئے موثر اقدامات کریں۔ اس میں تشدد کے ہر واقعہ پر جوابی اقدام کے ساتھ ساتھ تشدد کے ڈھانچہ جاتی اسباب اور اثرات سے نمٹنے کے موثر طریقے بھی شامل ہیں جس کے لئے جامع قانونی اور پولیس فریم ورکس، صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ نظام انصاف و پولیس، صحت اور سماجی شعبے کی بنیادی سہولیات کی دستیابی، سرگرمیوں کے بارے میں آگاہی اور تمام اقدامات کے معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

نے غیر شریک (ماسوائے بیوی) خاتون کا ریپ کیا اور اکثریت کے نزدیک جنسی استحصال کی سوچ نے اس میں ترغیب کا کام دیا⁸۔

مطالعائی تحقیق کی متعدد سرگرمیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں قتل ہونے والی تمام خواتین میں سے نصف کو ان کے موجودہ یا سابقہ شوہر نے قتل کیا⁹۔

خواتین اور لڑکیوں پر تشدد نقصان دہ ہے اور یہ نہ صرف ان کی فلاح، صحت اور تحفظ پر دیرپا اثرات مرتب کرتا ہے بلکہ ان کے لئے معاشی اثرات اور تعلیمی نتائج پر اثرات کے علاوہ معاشرہ اور ملکوں کی ترقی اور پیداواری صلاحیت پر بھی اپنا اثر دکھاتا ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں کے دوران اگرچہ عالمی سطح پر خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر جوابی اقدامات کرنے اور ان کی روک تھام کے لئے پختہ عزم کا مظاہرہ کیا گیا ہے لیکن متعدد خواتین اور لڑکیوں کو ایسی معاونت اور بنیادی سہولیات تک موزوں رسائی میسر نہیں ہے یا بالکل بھی رسائی میسر نہیں ہے جو انہیں تحفظ دے، انہیں بحفاظت رکھنے میں مدد

1.3

مقاصد اور دائرہ کار

یہ رہنما اصول جہاں خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کی دیگر اقسام پر بھی لاگو ہو سکتے ہیں وہیں بنیادی طور پر یہ شوہر کے ہاتھوں تشدد اور شوہر کے علاوہ دیگر مرد کے ہاتھوں تشدد کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ بنیادی طور پر ان میں تشدد پر جوابی اقدام کے سلسلے میں تشدد کے ابتدائی مرحلے میں کارروائی کرنے اور دوبارہ تشدد کو روکنے کے اقدامات پر زور دیا گیا ہے۔ ان رہنما اصولوں میں خواتین کے لئے وضع کی گئی بنیادی سہولیات اور جوابی اقدامات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے لیکن ان میں ایسی لڑکیوں کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے جو عمر کے اس حصے میں ہیں جہاں انہیں ان بنیادی سہولیات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ حسب ضرورت، ان رہنما اصولوں میں اس بات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے کہ بنیادی سہولیات سے استفادہ کرنے والی ایسی خواتین اور لڑکیوں کے معاملے میں کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے جن کے ساتھ ان کے بچے بھی موجود ہوں۔ خواتین اور لڑکیاں نہ صرف مردوں کے ہاتھوں بے پناہ تشدد اور بد سلوکی کا نشانہ بنتی ہیں بلکہ اقوام متحدہ اس بات کو بھی تسلیم کرتی ہے کہ خواتین کے خلاف تشدد "مردوں اور عورتوں کے درمیان تاریخی طور پر طاقت کے غیر مساویانہ تعلقات کی غمازی کرتا ہے جس کی وجہ سے عورتیں مردوں کے غلبے اور ان کے ہاتھوں امتیاز کا شکار رہی ہیں"¹⁰۔ نتیجہ یہ ہے کہ خواتین کے خلاف تشدد کے محرکین، خواتین پر ہونے والے تشدد کی اقسام، ان کی شدت، تواتر اور اثرات مردوں پر ہونے والے تشدد سے کہیں مختلف ہیں۔

بنیادی سہولیات کے پیکج کے دائرہ کار کے تحت یونیسیف دیگر باتوں کے علاوہ اس امر پر بھی زور دیتا ہے کہ تمام بچے تشدد سے پاک زندگی گزاریں۔ یونیسیف تشدد سے متاثرہ بچوں کے لئے نمایاں حد تک رہنمائی اور جوابی اقدامات وضع کرنے کا سلسلہ جاری رکھے

بنیادی سہولیات کے پیکج کا مقصد ملکوں کو ہر طرح کے ماحول اور حالات میں تمام ایسی خواتین اور لڑکیوں کے لئے بنیادی سہولیات کی تشکیل، ان پر عملدرآمد اور نظر ثانی میں مدد دینا ہے جو تشدد سے متاثرہ نہیں اور جنہوں نے اس کا مقابلہ کیا۔ یہ پیکج ممالک کو اس بارے میں ایک واضح لائحہ عمل طے کرنے میں عملی معاون کا کردار ادا کرتا ہے کہ تمام شعبوں کی معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی اور کوآرڈینیشن کس طرح یقینی بنائی جائے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہے کہ تمام شعبوں کی بنیادی سہولیات کی آپس میں کوآرڈینیشن ہو اور وہ جامع انداز میں جوابی اقدام کریں، ان میں خواتین کو مرکزی حیثیت حاصل ہو اور جہاں ضروری ہو بچوں کو مرکزی حیثیت دی جائے اور یہ متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی خواتین کے سامنے اور ایک دوسرے کے سامنے جواب دہ ہوں۔ بنیادی سہولیات کے ہر مرکزی عنصر کے رہنما اصول خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے جواب میں معیاری اقدامات یقینی بنانے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان بنیادی سہولیات پر عملدرآمد کا طریقہ ہر ملک میں مختلف ہو گا۔ ہو سکتا ہے بعض ممالک میں یہاں بیان کی گئی بنیادی سہولیات پہلے سے موجود ہوں جبکہ دیگر ممالک کو اپنی موجودہ بنیادی سہولیات کو ان کے مطابق ڈھالنے یا بتدریج نئی بنیادی سہولیات پر عمل کرنے یا ان معیارات پر پورا اترنے کے لئے اضافی اقدامات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ امر انتہائی اہم ہے کہ ہر ملک کے پاس طے شدہ معیارات وضع کرنے اور اس امر کو یقینی بنانے کا اپنا ایک منصوبہ ہونا چاہئے جس کے تحت پیمائش اور جوابدہی کے طریقے اور نظام تشکیل دیئے جائیں جو ان بنیادی سہولیات کی مطلوبہ معیار کے مطابق فراہمی کو یقینی بنائیں۔

andanalysis/statistics/GSH2013/2014_GLOBAL_HOMICIDE_BOOK_web.pdf

10 خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ پر اقوام متحدہ کا اعلامیہ (United Nations)

Declaration on the Elimination of Violence against

(Women)

⁸ یو این ویمن (2018)، بعض مرد عورتوں پر تشدد کیوں کرتے ہیں اور ہم اس کی روک تھام کس طرح کر سکتے ہیں؟ ایشیا و بحر الکاہل میں مردوں اور تشدد کے بارے میں اقوام متحدہ کی کثیر الملکی مطالعاتی تحقیق سے حاصل ہونے والی معلومات (یو این ویمن، یو این ایف پی اے، یو این ڈی پی، یو این ویمن ڈی این آر)

⁹ مثال کے لئے دیکھیں، یو این او ڈی سی، Global Study on Homicide، 2013۔

صفحہ 14، جو یہاں سے دستیاب

ہے: <http://www.unodc.org/documents/data/>

تفصیح کرنا یا اثر مسار کرنا شامل ہیں۔ معاشی تشدد میں کسی خاتون کو بنیادی وسائل تک رسائی سے محروم کرنا اور انہیں کنٹرول کرنا شامل ہے¹⁴۔

انصاف فراہم کرنے والوں (Justice Service Provider) میں ریاستی/حکومتی افسران یا اہلکار، جج صاحبان، استغاثہ، پولیس، قانونی معاونت کرنے والے، عدالتی منتظمین، وکلاء، پیر ایگل اور متاثرین کی معاونت/سماجی بنیادی سہولیات کا عملہ شامل ہیں۔

سلسلہ انصاف (Justice Continuum) وہاں سے شروع ہوتا ہے جب متاثرہ خاتون اس نظام میں داخل ہوتی ہے اور اس وقت ختم ہوتا ہے جب یہ معاملہ طے ہو جاتا ہے۔ ہر خاتون کے لئے یہ سفر مختلف ہوتا ہے جس کا انحصار اس کی ضروریات پر ہوتا ہے۔ وہ انصاف کے لئے کسی طریقے اپنا سکتی ہے۔ وہ رپورٹ یا پھر شکایت درج کرا سکتی ہے جس پر فوجداری تفتیش اور استغاثہ کی کارروائی شروع ہو جاتی ہے یا پھر وہ تحفظ کی درخواست کر سکتی ہے اور/یا کوئی دیوانی دعویٰ دائر کر سکتی ہے جس میں طلاق اور بچوں کی تحویل کی کارروائی اور/یا ذاتی یا دیگر نقصانات کا معاوضہ شامل ہیں۔ اس میں بیک وقت یا وقت کے ساتھ ریاست کی انتظامی سیکموں سے معاوضہ بھی شامل ہو سکتا ہے۔

جوابی اقدام کی کثیر شعبہ جاتی ٹیمیں (Multi-Disciplinary Response Teams) متعلقہ فریقوں کے وہ گروپ ہیں جو کسی کیونٹی میں خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے جواب میں باہم مربوط انداز میں کام کرنے کے معاہدے کر چکے ہوں۔ یہ ٹیمیں انفرادی معاملات میں موثر جوابی اقدام یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں اور پالیسی سازی میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

غیر مرد کے ہاتھوں جنسی تشدد (Non-Partner Sexual Violence) سے "مرا د شوہر کے علاوہ دیگر کسی رشتہ دار، دوست، جاننے والے، ہمسائے، ساتھ کام کرنے والے فرد یا جنسی کے ہاتھوں تشدد ہے"¹⁵۔ اس میں خواتین اور لڑکیوں پر ان کے کسی جاننے والے کی طرف سے ان کی خواہش کے برعکس توڑ سے کسی جنسی فعل کو کرنے پر مجبور کرنا، جنسی ہراسیت اور تشدد شامل ہیں جو عوامی مقامات، سکول میں، کام کی جگہ پر یا محلے یا گاؤں وغیرہ میں ہو سکتا ہے۔

معیار کے بارے میں رہنما اصول (Quality Guidelines) بنیادی سہولیات کے مرکزی عناصر کی فراہمی اور عملدرآمد میں مدد دیتے ہیں جن کی روشنی میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ یہ موثر ہوں اور اس قدر معیاری ہوں کہ خواتین اور لڑکیوں کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ معیار کے بارے میں رہنما اصول یہ بھی بتاتے ہیں کہ انسانی حقوق پر مبنی، ثقافتی تقاضوں سے ہم آہنگ اور خواتین کو بااختیار بنانے والی سوچ پر مبنی بنیادی سہولیات کس طرح فراہم کی جائیں گی۔ یہ بین الاقوامی معیارات پر مبنی ہیں اور انہیں تقویت بھی دیتے ہیں اور صنفی تشدد پر جوابی اقدام کے تسلیم شدہ بہترین مردوجہ طریقوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

سماجی بنیادی سہولیات کا شعبہ (Social Services Sector) معاشرے میں کسی خاص طبقے کی عمومی فلاح اور بااختیار حیثیت بہتر بنانے کے لئے کئی طرح کی معاون بنیادی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے عمومی بھی ہو سکتی ہیں اور کسی خاص مسئلے پر باقاعدہ ہدف پر مبنی جوابی اقدامات کی شکل میں بھی ہو سکتی ہیں مثلاً تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے جوابی اقدامات کرنا۔ تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے سماجی بنیادی سہولیات میں حکومت کی طرف سے یا حکومتی فنڈز سے فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات (اسی لئے انہیں عوامی یا سرکاری بنیادی سہولیات کا نام دیا جاتا ہے)، سول سوسائٹی اور کیونٹی کے مختلف کرداروں بشمول غیر سرکاری تنظیموں اور مذہبی تنظیموں کی طرف سے فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات شامل ہیں۔

سماجی بنیادی سہولیات (Social Services) خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے جواب میں فراہم کی جاتی ہیں اور ان میں خاص طور پر متاثرہ/مقابلہ کرنے والی خواتین پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ یہ تشدد سے متاثرہ خواتین کی بحالی میں مدد دینے، انہیں بااختیار بنانے، اور دوبارہ تشدد کی روک تھام کے لئے ناگزیر ہیں اور بعض صورتوں میں معاشرے یا کیونٹی کے بعض طبقات کے ساتھ مل کر تشدد سے متعلق رویوں اور خیالات میں تبدیلی لانے کے لئے کام کرتے ہیں۔ ان میں تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے دیگر کے علاوہ نفسیاتی و سماجی مشورہ و رہنمائی یا کاؤنسلنگ (Counseling)، مالی معاونت، بحالی معلومات، رہنے کی محفوظ جگہ، قانونی اور وکالتی بنیادی سہولیات، رہائش و روزگار میں معاونت اور دیگر شامل ہیں۔

متعلقہ فریقوں (Stakeholders) میں تمام حکومتی اور سول سوسائٹی تنظیمیں اور ادارے شامل ہیں جو حکومت اور سول سوسائٹی کی تمام سطحوں پر خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر جوابی اقدام میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ انہم متعلقہ فریقوں میں متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی خواتین اور ان کے نمائندے، سماجی بنیادی سہولیات، شعبہ حفظان صحت، قانونی معاونت فراہم کرنے والے، پولیس، استغاثہ، جج صاحبان، تحفظ اطفال کے ادارے، شعبہ تعلیم اور دیگر شامل ہیں۔

متاثرہ/مقابلہ کرنے والے (Survivor/ Victim) سے مراد وہ خواتین اور لڑکیاں ہیں جو صنفی تشدد سے متاثرہ ہو چکی ہوں یا ہورہی ہوں جو قانونی کارروائی ہو یا ان خواتین اور لڑکیوں کی طرف سے بنیادی سہولیات کے حصول کی کوشش، دونوں کے لئے استعمال ہونے والی اصطلاح کو ظاہر کرتی ہے¹⁶۔

خواتین کے خلاف تشدد (Violence against Women) سے مراد "صنفی تشدد کا کوئی بھی فعل جس کے نتیجے میں خواتین کو جسمانی، جنسی یا نفسیاتی نقصان یا تکلیف پہنچے یا پہنچنے کا خدشہ ہو جس میں ایسے کسی فعل کی دھمکی دینا، جبراً یا امن مانے انداز میں آزادی سے محروم کرنا شامل ہے چاہے یہ نجی زندگی میں ہو یا عوامی زندگی میں"¹⁷۔

¹⁴ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی مطالعاتی تحقیق، بالائی نوٹ 1، پیر 111-112

¹⁵ ایضاً، پیر 128

¹⁶ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی مطالعاتی تحقیق، بالائی نوٹ 1، میں متاثرہ (victim) اور مقابلہ کرنے والی (survivor) خاتون کی اصطلاحات پر جاری بحث کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ "متاثرہ" کی اصطلاح سے گریز کیا جائے کیونکہ یہ مجبور کردار اور کمزوری کے معانی دیتی ہے اور یہ کسی

خاتون کی ہمت اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو تسلیم نہیں کرتی۔ دوسرے مکتبہ فکر کے نزدیک "مقابلہ کرنے والی" کی اصطلاح میں مسئلہ یہ ہے کہ یہ اس خاتون پر ہونے والے ظلم کا احساس پیدا نہیں کرتی جو تشدد جیسے جرم کا نشانہ بنی۔ لہذا ان رہنما اصولوں میں "متاثرہ/مقابلہ کرنے والی" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔

¹⁷ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ پر اعلامیہ، آرٹیکل 1

رہنما اصول، بنیادی خصوصیات اور مندرجات

کے ساتھ ساتھ جہل اسمبلی اور انسانی حقوق کونسل کی متعدد قراردادوں کے علاوہ خواتین کے خلاف ہر طرح کے امتیاز کے خاتمہ کی کمیٹی کی عمومی سفارش نمبر 19 میں بھی واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے کہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے ریاستوں کو کون کون سے اقدامات کرنا چاہئیں۔

● حال ہی میں اپ ڈیٹ کی گئی 'جرم کی روک تھام اور فوجداری نظام انصاف کے شعبے میں خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ کی ماڈل حکمت عملیوں' (Updated Model Strategies and Practical Measures on the Elimination of Violence against Women in the Field of Crime Prevention and Criminal Justice) میں وسیع نوعیت کی سفارشات پیش کی گئی ہیں جن میں نہ صرف فوجداری نظام انصاف کے مواد، ضابطے اور عملی سرگرمی سے متعلق مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے بلکہ کلی سوچ کے تحت باہم مربوط، کثیر شعبہ جاتی جواب کی اہمیت کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔

● خواتین کی حیثیت پر کمیشن نے اپنے 57 ویں اجلاس میں متفقہ نتائج 22 کی منظوری دی جن سے خواتین اور لڑکیوں پر ہر طرح کے تشدد کے تمام متاثرین اور اس کا مقابلہ کرنے والوں کے لئے جامع، باہم مربوط، کثیر شعبہ جاتی، قابل رسائی اور پائیدار بنیادی سہولیات کے سلسلے میں مزید ہنمائے ملتی ہے۔

اقدار کے اس عالمی فریم ورک سے ایک بنیادی اصول یہ سامنے آتا ہے کہ ریاستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ روک تھام، تحفظ، استغاثہ، سزا اور ازالہ و معاوضہ کی فراہمی کے شعبوں میں تمام ضروری اقدامات کریں۔

ہر سطح پر مضبوط قیادت اور رہنما اصولوں، عام خصوصیات اور مضبوط بنیادی عناصر کی تشکیل اور عملدرآمد سے جاری بنیاد پر پختہ وابستگی خواتین کے خلاف تشدد کے جواب میں پائیدار، موثر اور معیاری اقدامات کی تشکیل، عملدرآمد اور جائزے میں کامیابی کے لئے ناگزیر ہے۔

تحقیق و عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ بنیادی سہولیات جس انداز میں فراہم کی جاتی ہیں اس سے بھی ان کی افادیت پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔ خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے جوابی اقدام اور خواتین اور لڑکیوں کا تحفظ و فلاح برقرار رکھنے میں تشدد کی صنفی نوعیت، اس کے اسباب و اثرات کو پوری طرح سمجھنا اور خواتین کو بااختیار بنانے والے ماحول میں ایسی بنیادی سہولیات فراہم کرنا سب سے اہم ہوتا ہے جو خواتین اور لڑکیوں کو اپنے سامنے موجود انتخاب کے راستوں پر غور کرنے کے ساتھ ساتھ اس حوالے سے بھی مدد دیں کہ اگر وہ کوئی فیصلہ کرتی ہیں تو اس پر انہیں کیا معاونت ملے گی۔ معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ملکوں کو ان اصولوں کا خیال رکھنا ہوگا جو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور ان تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد دینے والے بنیادی عناصر اپنی جگہ موجود ہونے چاہئیں۔ ان اصولوں اور بنیادی عناصر کی جھلک ان عام خصوصیات اور سرگرمیوں میں بھی دکھائی دیتی ہے جو صحت، سماجی بنیادی سہولیات، نظام پولیس و انصاف کے شعبوں اور کوآرڈینیشن اور گورننس کے نظاموں میں بھی اپنا اثر دکھاتے ہیں۔

تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے بنیادی سہولیات کے اصول، عام خصوصیات اور بنیادی عناصر بین الاقوامی قانونی معاہدوں میں بھی ملتے ہیں۔ دنیا بھر کی ریاستیں خواتین اور لڑکیوں پر تشدد سے نمٹنے کے لئے عالمی اقدار اور معیارات کی حمایت پر مذاکرات اور اتفاق کر چکی ہیں جن میں درج ذیل شامل ہیں:

● خواتین کے خلاف ہر طرح کے امتیاز کے خاتمہ کا کنونشن (Convention on the Elimination of all Forms of Discrimination against Women) 1979¹⁸ اور بچوں کے حقوق کا کنونشن (Convention on the Rights of the Child) 1989¹⁹، انسانی حقوق پر مبنی فریم ورک مہیا کرتے ہیں۔

● خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ کا اعلامیہ (Declaration on the Elimination of Violence against Women) 1993²⁰، بیجنگ ڈیکلاریشن اینڈ پلٹ فارم فار ایکشن (Beijing Declaration and Platform for Action) 1995²¹

²¹ خواتین پر چوتھی عالمی کانفرنس، منعقدہ بیجنگ، 15-4 ستمبر 1995 کی رپورٹ (اقوام متحدہ کی اشاعت سبز نمبر E.96.IV.13)، باب I، قرارداد 1، ضمیمہ I اور ضمیمہ II۔
²² جہل اسمبلی قرارداد 65/457، ضمیمہ

¹⁸ جہل اسمبلی قرارداد 34/180
¹⁹ جہل اسمبلی قرارداد 44/25
²⁰ جہل اسمبلی قرارداد 48/104

ایک دوسرے سے جڑے درج ذیل اصول تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کی رابطہ کاری یا کوآرڈینیشن میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں:

- حقوق پر مبنی سوچ
- صنفی مساوات اور خواتین کی باختیار حیثیت کا فروغ
- ثقافت اور عمر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور موزوں
- متاثرہ/مقابلہ کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ
- تحفظ، اولین ترجیح
- مجرم کا احتساب

حقوق پر مبنی سوچ

معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حقوق پر مبنی سوچ اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ریاستوں پر خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کے احترام، تحفظ اور تکمیل کی بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ خواتین اور لڑکیوں پر تشدد ان کے انسانی حقوق بالخصوص خوف اور تشدد سے آزاد زندگی گزارنے کے حق کی بنیادی خلاف ورزی ہے۔ انسانی حقوق پر مبنی سوچ ایسی بنیادی سہولیات پر زور دیتی ہے جو خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ اور فلاح کو ترجیحی حیثیت دیں اور خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ عزت نفس، احترام اور احساس پر مبنی سلوک کریں۔ یہ اس بات پر بھی زور دیتی ہے کہ صحت، نظام انصاف پولیس اور سماجی شعبے کی بنیادی سہولیات مکمل حد تک اعلیٰ ترین معیارات پر پورا اتریں یعنی عمدہ معیار کی بنیادی سہولیات خواتین اور لڑکیوں کے لئے دستیاب ہوں، ان کی رسائی میں ہوں اور ان کے نزدیک قابل قبول ہوں²³۔

صنفی مساوات اور خواتین کی باختیار حیثیت کا فروغ

صنفی عدم مساوات اور امتیاز دونوں خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کی جڑ بھی ہیں اور ان کا اثر بھی، اور انہیں مرکزی حیثیت دینے کے لئے ضروری ہے کہ بنیادی سہولیات کی بدولت صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ اور جوابی اقدام پر مبنی پالیسیاں اور مروجہ طریقے وجود میں آئیں۔ بنیادی سہولیات اس بات کو یقینی بنائیں کہ خواتین اور لڑکیوں پر تشدد سے چشم پوشی نہ کی جائے، اسے برداشت نہ کیا جائے یا اس کا ارتکاب نہ ہو۔ بنیادی سہولیات کے ذریعے خواتین کی عملی سرگرمیوں کو فروغ ملے جن میں خواتین اور لڑکیوں کو اپنے فیصلے خود کرنے کا حق حاصل ہو جن میں وہ فیصلے بھی شامل ہیں جو بنیادی سہولیات سے محروم کرتے ہیں۔

ثقافت اور عمر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور موزوں

ثقافت اور عمر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور موزوں بنیادی سہولیات ایسی ہونی چاہئیں جو خواتین اور لڑکیوں کی عمر، شناخت، ثقافت، صنفی رجحان، صنفی شناخت، نسلی وابستگی اور زبان سے متعلق ترجیحات کو مد نظر رکھتے ہوئے انفرادی حالات اور زندگی کے تجربات کے مطابق جوابی اقدام کریں۔ بنیادی سہولیات کو ایسی خواتین اور لڑکیوں کے لئے بھی جوابی اقدام کرنا چاہئے جنہیں خاتون ہونے کی بناء پر نہیں بلکہ ان کی نسل، لسانی وابستگی، ذات، صنفی رجحان، مذہب، معذوری، ازدواجی حیثیت، پیشے یا دیگر خصوصیات کی بناء پر یا محض اس بناء پر کہ وہ تشدد سے متاثرہ ہو چکی ہیں، کئی طرح کے امتیاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

متاثرہ/مقابلہ کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ

متاثرہ/مقابلہ کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق، ضروریات اور خواہشات کو فراہمی بنیادی سہولیات میں مرکزی حیثیت دی جاتی ہے۔ اس کے لئے متاثرین اور مقابلہ کرنے والوں کی متعدد ضروریات، مختلف خطرات اور ممکنہ خطرات، فیصلوں اور اقدامات کے اثرات کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا پڑتا ہے کہ بنیادی سہولیات ہر خاتون اور لڑکی کی منفرد ضروریات کے مطابق ہوں۔ بنیادی سہولیات کو ان کی خواہشات پر جوابی اقدام کرنا چاہئے۔

تحفظ، اولین ترجیح

خواتین اور لڑکیوں کا تحفظ معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی میں اولین ترجیح ہے۔ بنیادی سہولیات میں ان سے استفادہ کرنے والوں کے تحفظ اور سلامتی کو ترجیح ملنی چاہئے اور پوری کوشش ہونی چاہئے کہ انہیں مزید نقصان نہ پہنچے۔

مجرم کا احتساب

مجرم کے احتساب کے لئے ضروری ہے کہ بنیادی سہولیات، جہاں مناسب ہو، ایک طرف مجرم کا موثر طریقے سے احتساب کریں اور دوسری جانب نظام انصاف کے جوابی اقدامات میں عدل و انصاف کو یقینی بنائیں۔ لازمی بنیادی سہولیات سے انصاف کی کارروائی میں متاثرہ/مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت میں مدد ملنی چاہئے، ان کی اس صلاحیت کو فروغ ملنا چاہئے کہ وہ اپنے طور پر اقدام کر سکیں اور اس بات کا پورا اہتمام ہونا چاہئے کہ حصول انصاف کا بوجھ یا ذمہ داری ان پر نہیں بلکہ ریاست پر ہو۔

بنیادی معیاری سہولیات کی عمومی خصوصیات

بنیادی سہولیات میں کئی طرح کی مشترکہ خصوصیات اور مشترکہ سرگرمیاں شامل ہیں۔ ان کا اطلاق کسی خاص شعبے، جو تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لئے کام کر رہا ہو، سے قطع نظر ہوتا ہے۔ تمام بنیادی سہولیات اور اقدامات کے تحت بنیادی سہولیات کی فراہمی میں درج ذیل اہم خصوصیات کا ہونا ضروری ہے:

- دستیابی
- رسائی
- ضرورت کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت
- موزونیت
- تحفظ کی ترجیحی حیثیت
- معلومات کی بنیاد پر رضامندی اور رازداری
- بنیادی سہولیات کی تشکیل، عملدرآمد اور تجزیہ میں متعلقہ فریقوں سے موثر ابلاغ اور ان کی شمولیت
- ڈیٹا جمع کرنے کی کارروائی کا معلومات کا عمدہ نظم و نسق

دستیابی

ضروری حفظان صحت، سماجی بنیادی سہولیات، انصاف اور پولیس بنیادی سہولیات خاطر خواہ حد تک اور معیاری انداز میں تشدد سے متاثرہ/مقابلہ کرنے والی تمام خواتین کو میسر ہونی چاہئیں اور اس سلسلے میں ان کی جائے رہائش، قومیت، نسلی وابستگی، ذات، طبقہ، مہاجر یا پناہ گزین کی حیثیت، قدیم مقامی حیثیت، عمر، مذہب، زبان، خواندگی کی سطح، صنفی رجحان، ازدواجی حیثیت، معذوری یا کسی دیگر خصوصیات کو پیش نظر نہ رکھا جائے۔

رہنما اصول

- بنیادی سہولیات کی فراہمی کا قیام، ان کی دیکھ بھال اور ترویج کا کام اس انداز میں کیا جائے کہ یہ خواتین اور لڑکیوں کو ریاست کی تمام تر علاقائی حدود بشمول دور افتادہ، دیہی اور الگ تھلک علاقوں میں کسی امتیاز کے بغیر جامع بنیادی سہولیات تک رسائی کی ضمانت فراہم کریں۔
- بنیادی سہولیات اس طرح فراہم کی جائیں کہ یہ آبادی کے تمام طبقات جن میں انتہائی اخراج کا شکار، دور افتادہ، کمزور اور محروم طبقات بھی شامل ہیں، تک کسی طرح کے امتیاز کے بغیر پہنچیں چاہے ان خواتین اور لڑکیوں کے انفرادی حالات اور زندگی کے تجربات کچھ بھی ہوں جن میں ان کی عمر،

شناخت، ثقافت، صنفی رجحان، صنفی شناخت، نسلی وابستگی اور زبان کی ترجیحات بھی شامل ہیں۔

- بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ یہ خواتین اور لڑکیوں کو بنیادی سہولیات کے پورے نیٹ ورک میں مسلسل نگہداشت کے تحت اور ان کے پورے عرصہ حیات میں میسر ہوں۔
- فراہمی بنیادی سہولیات کی کوریج کو وسعت دینے کے لئے ان میں جدت کو بھی زیر غور لایا جائے جیسے موبائل ہیلتھ کلینک اور عدالتوں کے علاوہ جہاں ممکن ہوں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے جدید طریقوں کا تخلیقی استعمال وغیرہ۔

رسائی

رسائی کے لئے ضروری ہے کہ یہ بنیادی سہولیات کسی امتیاز کے بغیر تمام خواتین اور لڑکیوں کی پہنچ میں ہوں۔ یہ طبعی طور پر قابل رسائی ہوں (بنیادی سہولیات طبعی طور پر اور محفوظ طریقے سے تمام خواتین اور لڑکیوں کی پہنچ میں ہوں)، معاشی لحاظ سے قابل رسائی ہوں (باکفایت ہوں) اور لسانی اعتبار سے رسائی میں ہوں (مختلف طریقوں سے معلومات فراہم کی جائیں)۔

رہنما اصول

- خواتین اور لڑکیاں غیر ضروری مالی یا انتظامی بوجھ کے بغیر بنیادی سہولیات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بنیادی سہولیات باکفایت ہوں، انتظامی لحاظ سے ان تک رسائی آسان ہو اور بعض صورتوں میں پولیس، صحت کی ایمر جنسی بنیادی سہولیات اور سماجی بنیادی سہولیات بلا معاوضہ فراہم کی جائیں۔
- بنیادی سہولیات مکمل حد تک اس طریقے سے فراہم کی جائیں کہ ان میں بنیادی سہولیات سے استفادہ کرنے والی خاتون کی زبان کو پیش نظر رکھا جائے۔
- بنیادی سہولیات کی فراہمی کے قواعد و ضوابط اور بنیادی سہولیات کے بارے میں دیگر معلومات مختلف شکلوں میں دستیاب ہوں (مثلاً زبانی، تحریری، الیکٹرانک شکل میں) اور انہیں آسانی سے استعمال کیا جاسکے اور ان کی زبان بالکل سادہ ہوتی کہ زیادہ سے زیادہ افراد استفادہ کر سکیں اور یہ مختلف متعلقہ طبقات کی ضروریات کو پورا کریں۔

رازداری کا خیال رکھنے اور معلومات محفوظ طریقے سے سٹور کرنے کے واضح طریقے دستاویزی شکل میں موجود ہونے چاہئیں۔

رہنما اصول

- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام معلومات اور ڈیٹا جمع کرنے، اسے درج کرنے اور سٹور کرنے کا دستاویزی اور محفوظ نظام موجود ہو۔
- بنیادی سہولیات سے استفادہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کے بارے میں تمام معلومات محفوظ طریقے سے سٹور کی جائیں جن میں کلائنٹ فائلیں، قانونی اور میڈیکل رپورٹیں، اور تحفظ کے منصوبے بھی شامل ہیں۔
- درست ڈیٹا جمع کرنے کی کارروائی یقینی بنانے کے لئے عملہ کو مدد دی جائے کہ وہ ڈیٹا جمع کرنے کے سسٹمز کو پوری طرح سمجھ سکیں اور استعمال کر سکیں اور انہیں ڈیٹا جمع کرنے کے سسٹم میں ڈیٹا درج کرنے کے لئے مناسب وقت دیا جائے۔
- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ڈیٹا اداروں کے درمیان طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ایک دوسرے کو فراہم کیا جائے۔
- ڈیٹا جمع کرنے کی کارروائی کے تجزیہ کو فروغ دیا جائے تاکہ تشدد کی موجودگی، بنیادی سہولیات استعمال کرنے والوں سے متعلق رجحانات، موجودہ بنیادی سہولیات کی جانچ پرکھ اور روک تھام کے اقدامات میں مدد ملے۔

ریفریل اور کوآرڈینیشن کے ذریعے دیگر شعبوں اور اداروں کے ساتھ روابط کوآرڈینیشن مثلاً ریفریل (Referral) کے طے شدہ طریقوں کی صورت میں دیگر شعبوں اور اداروں کے ساتھ روابط سے خواتین اور لڑکیوں کو بروقت اور موزوں بنیادی سہولیات حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ریفریل کی کارروائی میں معلومات دے کر رضامندی حاصل کرنے کے طریقے بھی شامل ہونے چاہئیں۔ متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی خواتین کے لئے مختلف بنیادی سہولیات سے بلا روک ٹوک استفادہ یقینی بنانے کے لئے سماجی شعبے، صحت اور انصاف کے اداروں کے ساتھ ریفریل کی کارروائی سے متعلق طے شدہ طریقہ کار اور معاہدے موجود ہونے چاہئیں۔

رہنما اصول

- معلومات کے تبادلے اور ریفریل کے لئے بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے درمیان طے شدہ طریقہ کار کے بارے میں ایجنسی کے عملہ کو معلوم ہونا چاہئے اور خواتین اور لڑکیوں کو ان کے بارے میں واضح طور پر آگاہ کیا جائے۔
- بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں میں ایسے نظام موجود ہونے چاہئیں جو ریفریل کی کارروائی کی کوآرڈینیشن کریں اور ان کی افادیت پر نظر رکھیں۔
- بنیادی سہولیات سے مراد حسب ضرورت بچوں سے متعلق مناسب بنیادی سہولیات ہیں۔

- خواتین اور لڑکیوں کو پورا موقع دیا جائے کہ وہ اپنی کہانی سنائیں، ان کی بات غور سے سنی جائے اور ان کی سنائی ہوئی کہانی کو لکھ لیا جائے۔ انہیں موقع فراہم کیا جائے کہ وہ اپنی صلاحیتوں، عمر، سوچ کی پختگی اور وقت کے ساتھ بدلتی صلاحیت کے مطابق اپنی ضروریات اور خدشات کا اظہار کر سکیں۔
- بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو چاہئے کہ خاتون یا لڑکی اپنے جن خدشات اور تجربات کے بارے میں سنجیدگی سے بات کرے اس کی تائید کریں اور اسے کسی بات پر الزام نہ دیں یا اس پر رائے زنی نہ کریں۔
- بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو چاہئے کہ وہ معلومات اور مشورہ و رہنمائی فراہم کریں جس سے خاتون یا لڑکی کو اپنے فیصلے کرنے میں مدد ملے۔

معلومات کی بنیاد پر رضامندی اور رازداری

تمام بنیادی سہولیات اس طریقے سے فراہم کی جائیں جس سے خاتون یا لڑکی کی نجی زندگی محفوظ رہے، اس کی رازداری یقینی ہو اور جس حد تک ممکن ہو معلومات افشاء کرنے کے لئے اسے پوری معلومات دے کر رضامندی حاصل کی جائے۔ کسی بھی خاتون کے نزدیک تشدد کے تجربے کے بارے میں معلومات انتہائی حساس ہو سکتی ہیں۔ یہ معلومات نامناسب طریقے سے کسی کو بتانے سے اس خاتون یا لڑکی کے لئے سنگین نتائج پیدا ہو سکتے ہیں یا اس کی اور اس کو مدد فراہم کرنے والے لوگوں کی زندگی خطرے میں بھی پڑ سکتی ہے۔

رہنما اصول

- معلومات کے تبادلے کے لئے بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کا ایک ضابطہ اخلاق ہونا چاہئے (جو مروجہ قوانین کے مطابق ہو) جس میں یہ بھی طے کر دیا جائے کہ کون سی معلومات بتائی جائیں گی، کس طرح بتائی جائیں گی اور کسے بتائی جائیں گی۔
- خواتین اور لڑکیوں کو براہ راست بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو اس ضابطہ اخلاق کی پوری معلومات ہونی چاہئیں اور انہیں اس پر عمل کرنا چاہئے۔
- کسی ایک خاتون اور لڑکی سے متعلق معلومات خفیہ سمجھی جائیں اور انہیں محفوظ طریقے سے رکھا جائے۔
- خواتین اور لڑکیوں کو یہ بات پوری طرح سمجھنے میں مدد دی جائے کہ ان کے پاس ممکنہ راستے کیا ہیں اور انہیں افشاء کرنے کے مضمرات کیا ہوں گے۔
- بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو رازداری کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے اور اس کی پاسداری کرنی چاہئے۔

ڈیٹا یا معلومات جمع کرنے کی کارروائی اور معلومات کا عمدہ نظم و نسق

خواتین اور لڑکیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے بارے میں ڈیٹا یا معلومات موافق اور درست انداز میں جمع کرنے کی کارروائی بنیادی سہولیات میں مسلسل بہتری لانے میں مدد دینے کے لئے اہم ہے۔ بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں میں خواتین اور لڑکیوں کے بارے میں معلومات درست طریقے سے درج کرنے اور ان کی

ضرورت کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت

بنیادی سہولیات میں خواتین اور کمیونٹیز کے مختلف طبقات پر تشدد کے مختلف اثرات کا پورا خیال رکھا جائے۔ متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی خواتین کی ضروریات پر اس طرح جوابی اقدام کیا جائے کہ یہ انسانی حقوق اور ثقافتی اصولوں کے مطابق ہوں۔

رہنما اصول

- بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ہر متاثرہ/مقابلہ کرنے والی خاتون کے انفرادی حالات اور ضروریات کو پوری طرح سمجھا جائے اور اس کے مطابق جوابی اقدام کیا جائے۔
- جامع انداز میں ہر طرح کی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ خواتین اور لڑکیاں اپنے انفرادی حالات کے مطابق بنیادی سہولیات سے استفادہ کرنے کا موزوں ترین طریقہ منتخب کر سکیں۔

موزونیت

خواتین اور لڑکیوں کے لئے موزوں بنیادی سہولیات اس طریقے سے فراہم کی جائے والی بنیادی سہولیات ہیں جس پر وہ رضامند ہوں، جس میں ان کی عزت نفس کا احترام کیا جائے، انہیں رازداری کی ضمانت دی جائے، ان کی ضروریات اور خیالات کے مطابق ہو، اور ثانوی طور پر ان کے متاثر ہونے کا خدشہ کم سے کم ہو²⁴۔

رہنما اصول

- ثانوی طور پر متاثر ہونے کا خدشہ کم کرنے کی کوششیں کی جائیں مثلاً اسے اپنی کہانی سنانے کی ضرورت کم سے کم مرتبہ پڑے، اس کا واسطہ کم سے کم لوگوں سے پڑے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تربیت یافتہ عملہ موجود ہو۔
- خواتین اور لڑکیوں کو اپنے لئے ممکنہ راستے پوری طرح سمجھنے میں مدد دی جائے۔
- خواتین اور لڑکیوں کو اس قدر اختیار بنایا جائے کہ وہ محسوس کریں کہ وہ اپنی مدد آپ کر سکتی ہیں اور مدد مانگ بھی سکتی ہیں۔
- خواتین اور لڑکیوں کے فیصلوں کا احترام کیا جائے اور اس سے پہلے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ وہ اپنے سامنے موجود ممکنہ راستوں کو پوری طرح سمجھ لیں۔
- بنیادی سہولیات اس طریقے سے فراہم کی جائیں کہ یہ خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کو پورا کریں اور ان کے خدشات کا ازالہ کریں لیکن ان کی خود مختاری میں کوئی مداخلت نہ کریں۔

تحفظ کی ترجیحی حیثیت۔ خطرات کا تجزیہ اور تحفظ کی منصوبہ بندی

خواتین اور لڑکیوں کو اپنے تحفظ کے حوالے سے فوری طور پر جاری بنیاد پرکئی خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ خطرات ہر خاتون اور لڑکی کے اپنے حالات کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں۔ خطرات کے تجزیہ اور ان سے نمٹنے کے اقدامات سے ان کی شدت میں کمی آ سکتی ہے۔ خطرات کے تجزیہ اور ان سے نمٹنے کے اقدامات کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ سماجی اور صحت کے شعبے اور نظام انصاف و پولیس باہمی رابطے اور مشترکہ سوچ کے تحت کام کریں۔

رہنما اصول

- شوہر کے ہاتھوں تشدد اور غیر مرد کے ہاتھوں تشدد کی صورت میں صورت حال کے مطابق خطرات کا تجزیہ کیا جائے اور ان سے نمٹنے کے اقدامات وضع کئے جائیں۔
- بنیادی سہولیات میں باقاعدگی کے ساتھ ہر خاتون اور لڑکی کو درپیش انفرادی خطرات کا تجزیہ کیا جائے۔
- خواتین اور لڑکیوں کو تحفظ میں مدد دینے کے لئے کئی طرح کے خطرات سے نمٹنے کے طریقے اور تحفظ کے اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔
- بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر خاتون اور لڑکی کے لئے اس کی قوت اور انفرادی ضروریات کے مطابق منصوبہ تیار کیا جائے جس میں خطرات سے نمٹنے کی حکمت عملیاں بھی شامل ہوں۔
- بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو خطرات کے تجزیہ اور نمٹنے کے اقدامات کے سلسلے میں صحت، سماجی بنیادی سہولیات، انصاف اور پولیس سمیت تمام اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔

بنیادی سہولیات کی تشکیل، عملدرآمد اور تجزیہ میں متعلقہ فریقوں سے موثر ابلاغ اور

ان کی شمولیت

خواتین اور لڑکیوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کی بات غور سے سنی جا رہی ہے اور ان کی ضروریات کو پوری طرح سمجھا جا رہا ہے اور انہیں پورا کیا جا رہا ہے۔ معلومات اور ان کے ابلاغ کے طریقے سے بنیادی سہولیات حاصل کرنے کی خواہشمند خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ان کے ساتھ کئے جانے والے تمام ابلاغ میں ان کے ذاتی و قار کا پورا خیال رکھا جائے اور انہیں پورا احترام دیا جائے۔

رہنما اصول

- بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو چاہئے کہ وہ رائے زنی نہ کریں، ہمدردی سے پیش آئیں اور معاون رویہ اپنائیں۔

²⁴ثانوی متاثرہ (Secondary Victimization) کی تعریف "اقدامتہ کی اپ ڈیٹ شدہ ماڈل حکمت عملیاں اور عملی اقدامات" میں ایسی متاثرہ کیفیت کے طور پر کی گئی ہے جو کسی فعل کا براہ راست نتیجہ نہ ہو بلکہ اس پر متاثرہ کے لئے اداروں اور افراد کے نامناسب جوابی اقدامات سے پیدا ہو۔

بنیادی مندرجات

فراہم کرنے کی صلاحیت واستعداد رکھتا ہو جو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کی صورت میں موثر فوری جوابی اقدام کر سکے۔

تربیت اور افرادی قوت کی ترویج

تربیت اور افرادی قوت کی ترویج سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ اس شعبے کے ادارے اور کوآرڈینیشن کے نظام معیاری بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی صلاحیت واستعداد رکھتے ہوں، اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اپنے کردار اور ذمہ داریوں کی بجا آوری کے لئے پوری مہارت رکھتے ہوں۔ تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو ایسے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے جن کے ذریعے وہ اپنی مہارتیں بہتر بنا سکیں اور ان کے علم اور مہارتوں کو اپ ڈیٹ رکھا جاسکے۔

نگرانی و جانچ پرکھ

تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے ان شعبوں میں مسلسل بہتری ضروری ہوتی ہے جس کے لئے معلومات باقاعدگی سے کی جانے والی نگرانی اور جانچ پرکھ سے ملتی ہیں۔ اس سلسلے میں خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے بارے میں ڈیٹا جمع کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور اس کی اشاعت پر اس طرح انحصار کیا جاتا ہے کہ اسے استعمال کرتے ہوئے بنیادی سہولیات کی معیاری حیثیت کا اندازہ لگایا جاسکے اور بنیادی سہولیات کے معیار کو فروغ دیا جاسکے۔

صنعتی تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسیاں اور مروجہ طریقے

ہر شعبے کی پالیسیاں اور کوآرڈینیشن کے نظام صنعتی تقاضوں کے مطابق ہونے چاہئیں اور انہیں "خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ کے قومی عملی منصوبہ" (National Action Plan to Eliminate Violence against Women) میں ضم کیا جانا چاہئے۔ ہر شعبے کے لئے دیگر بنیادی سہولیات کے ساتھ اور ان سے مل کر باہم مربوط طریقے سے کام کرتے ہوئے تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو انتہائی موثر جوابی اقدام کی فراہمی کے لئے ضروری ہے کہ ہر شعبے کی پالیسیوں کو قومی پالیسی کے ساتھ جوڑ دیا جائے۔

بنیادی سہولیات اور فراہمی بنیادی سہولیات کو اعلیٰ معیار پر مبنی بنانے کے لئے ریاستیں اور صحت، پولیس، انصاف اور سماجی بنیادی سہولیات کے شعبے کے اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہوں تاکہ ان سرگرمیوں میں مدد دے سکیں۔

جامع قانون سازی اور قانونی فریم ورکس

ریاستوں میں ایسے جامع قانونی فریم ورکس موجود ہونے چاہئیں جو متاثرہ/مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کو صحت، سماجی بنیادی سہولیات، انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے قانونی اور عدالتی بنیاد مہیا کریں۔

طرز حکمرانی، نگرانی و احتساب

طرز حکمرانی، نگرانی اور احتساب اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں کہ معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ریاست کے فرائض کی انجام دہی ممکن ہو۔ منتخب حکومتی عہدیداروں اور حکومتی افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ان کوششوں میں مدد دینے کے لئے اس بارے میں گفتگو کی راہ ہموار کریں کہ آیا ان رہنما اصولوں پر عملدرآمد کیا جائے اور کس طرح کیا جائے: بنیادی سہولیات کے معیارات کا تعین کیا جائے، بنیادی سہولیات کے معیارات کی پاسداری کی نگرانی کی جائے اور ان کی تشکیل، عملدرآمد اور فراہمی میں نظام سے متعلق خرابیوں کی نشاندہی کی جائے۔ خواتین اور لڑکیوں کو اگر بنیادی سہولیات فراہم نہ کی جائیں، انہیں نقصان پہنچایا جائے، ان میں بلاوجہ تاخیر کی جائے یا غفلت کے باعث یہ کمیاب ہوں تو خواتین اور لڑکیوں کے لئے رجوع کا انتظام ہونا چاہئے۔ بنیادی سہولیات کی دستیابی، رسائی، موزونیت اور ان میں ضرورت کے مطابق ڈھلنے کی صلاحیت یقینی بنانے کے لئے احتسابی عمل ناگزیر ہے۔ بنیادی سہولیات کی تشکیل، عملدرآمد اور تجزیہ میں متعلقہ فریقوں کو شامل کر کے احتسابی عمل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

وسائل اور سرمایہ

کسی بھی شعبے کی تعمیر اور اسے پائیدار بنانے کے لئے وسائل اور سرمایہ کے ساتھ ساتھ کوآرڈینیشن کا ایسا باہم مربوط نظام ضروری ہوتا ہے جو ایسی معیاری بنیادی سہولیات

باب 3:

پیکج کا طریقہ استعمال

3.1

بنیادی سہولیات کے رہنما اصولوں کا فریم ورک / ڈھانچہ

- متاثرہ ہونے والی کسی خاتون، لڑکی یا بچے کے انسانی حقوق، تحفظ اور فلاح یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں۔ بنیادی سہولیات کو تین مخصوص شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: صحت، نظام انصاف و پولیس اور سماجی بنیادی سہولیات۔ ایک چوتھا عنصر ایک بنیاد کی طرح ان سب کو جوڑتا ہے: کوآرڈینیشن اور کوآرڈینیشن کی گورننس کے لئے ضروری اقدامات۔
- بنیادی عناصر جن کا موجود ہونا اس لئے ضروری ہے کہ تمام بنیادی سہولیات اور اقدامات کے تحت معیاری بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔
- معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے "بنیادی سہولیات کے رہنما اصولوں کے فریم ورک / ڈھانچے" میں ایک دوسرے سے جڑے چار اجزاء شامل ہیں:
 - اصول جو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے بنیاد کا کام دیتے ہیں۔
 - مشترکہ خصوصیات جو ہر طرح کی ان سرگرمیوں اور طریقوں کو بیان کرتی ہیں جو تمام شعبوں میں مشترک ہیں اور جو بنیادی سہولیات کی موثر کارگزاری اور فراہمی میں مدد دیتی ہیں۔
 - بنیادی سہولیات و اقدامات جن میں بنیادی سہولیات کے لئے وہ رہنما اصول طے کر دیئے گئے ہیں جو شوہر کے ہاتھوں تشدد اور / یا غیر مرد کے ہاتھوں تشدد سے

بنیادی سہولیات کا پیکج: فریم ورک کا خلاصہ

اصول	حقوق پر مبنی سوچ	صنفا مساوات اور خواتین کی بااختیار حیثیت کا فروغ	ثقافت اور عمر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور موزوں
متاثرہ / مقابلہ کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ	تحفظ، اولین ترجیح	مجرم کا احتساب	

عام خصوصیات	دستیابی	رسائی
ضرورت کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت	موزونیت	
تحفظ کی ترجیحی حیثیت	معلومات کی بنیاد پر رضامندی اور رازداری	
ڈیٹا جمع کرنے کی کارروائی اور معلومات کا عمدہ نظم و نسق	موثر ابلاغ	
ریفریل اور کوآرڈینیشن کے ذریعے دیگر شعبوں اور اداروں کے ساتھ روابط		

صحت	نظام انصاف پولیس	سماجی بنیادی سہولیات
1. شوہر کے ہاتھوں تشدد کا مقابلہ کرنے والوں کی نشاندہی	1. روک تھام	1. بحرانی صورتحال سے متعلق معلومات
2. ابتدائی معاونت	2. ابتدائی رابطہ	2. بحرانی صورتحال میں مشورہ و رہنمائی
3. زخموں وغیرہ کی دیکھ بھال اور فوری علاج معالجہ	3. تجزیہ / تفتیش	3. ہیلپ لائنز
4. جنسی تشدد کا معائنہ اور نگہداشت	4. قبل از سماعت کارروائی	4. محفوظ رہائش
5. ذہنی صحت کا تجزیہ و نگہداشت	5. سماعت کی کارروائی	5. مادی و مالی امداد
6. دستاویزات کی تیاری (میڈیکو-لیگل)	6. مجرم کا احتساب اور ازالہ	6. شناختی دستاویزات کی تیاری، واگداری، متبادل قانونی اور حقوق سے متعلق معلومات، مشورہ اور نمائندگی بشمول مخلوط قانونی نظام
	7. بعد از سماعت کارروائی	7. نفسیاتی و سماجی معاونت اور مشورہ و رہنمائی
	8. تحفظ اور حفاظت	8. خواتین کو مرکزی حیثیت دینے والی معاونت۔ تشدد سے متاثرہ بچے کی صورت میں بچوں کی بنیادی سہولیات
	9. امداد و معاونت	9. تشدد سے متاثرہ بچے کی صورت میں بچوں کی بنیادی سہولیات
	10. ابلاغ و معلومات	10. تشدد سے متاثرہ بچے کی صورت میں بچوں کی بنیادی سہولیات
	11. شعبہ انصاف کی کوآرڈینیشن	11. کمیونٹی کے لئے معلومات، شعور و آگاہی اور کمیونٹی سے رابطہ و رسائی
		12. معاشی آزادی، بحالی اور خود مختاری میں معاونت

بنیادی سہولیات اور اقدامات

رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق / کوآرڈینیشن اور کوآرڈینیشن کی گورننس	
قومی سطح پر: ضروری اقدامات	مقامی سطح پر: ضروری اقدامات
1. قانون سازی و پالیسی سازی	1. مقامی سطح پر کوآرڈینیشن اور کوآرڈینیشن کی گورننس کے لئے باقاعدہ اداروں
2. وسائل کی تخصیص و تقسیم	2. کوآرڈینیشن اور کوآرڈینیشن کی گورننس پر عملدرآمد کا قیام
3. مقامی سطح پر باہم مربوط جوابی اقدامات کے لئے مروجہ طریقہ کار	
4. خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے خلاف باہم مربوط جوابی اقدامات کے حوالے سے پالیسی سازوں اور دیگر فیصلہ سازوں کی استعداد میں بہتری کے لئے معاونت	
5. قومی اور مقامی سطح پر کوآرڈینیشن کی نگرانی و جانچ پرکھ	

سرکاری ادارے	جامع قانون سازی اور قانونی فریم ورک	گورننس کی نگرانی و احتساب	وسائل اور سرمایہ
تربیت اور افرادی قوت کی ترویج	صنعتی تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسیاں اور مروجہ طریقے	صنعتی تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسیاں اور مروجہ طریقے	نگرانی و جانچ پرکھ

معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات

جرائم سے متاثرہ اور گواہ بچوں سے متعلق امور میں انصاف کے رہنما اصول
(Guidelines on Justice in Matters Involving
Child Victims and Witnesses of Crime)، جو یہاں سے
دستیاب ہے:
www.un.org/en/pseataaskforce/docs/gudelines_on_justice_in_matters_involving_child_victims_and.pdf

فوجداری نظام انصاف میں قانونی معاونت تک رسائی کے لئے اقوام متحدہ کے اصول اور
رہنما اصول (UN Principles and Guidelines on
Access to Legal Aid in Criminal Justice
Systems)، جو یہاں سے دستیاب ہے:
www.unodc.org/documents/justice-and-prison-reform/UN_principles_and_guidelines_on_access_to_legal_aid.pdf

جرائم کی روک تھام اور فوجداری نظام انصاف کے شعبے میں خواتین کے خلاف تشدد
کے خاتمہ پر اپ ڈیٹ شدہ ماڈل حکمت عملیاں اور عملی اقدامات (Updated
Model Strategies against Women in the Field of
Crime Prevention and Criminal Justice)، جو یہاں سے
دستیاب ہے:-
www.unodc.org/documents/justice-and-prison-reforms/crimeprevention/Model_Strategies_and_Practical_Measures_on_the_Elimination_of_Violence_against_Women_in_the_Field_of_Crime_Prevention_and_Criminal_Justice.pdf

اقوام متحدہ کی دستاویزات (معاہدے اور قانونی اقدار)
خواتین کی حیثیت پر کمیشن (Commission on the Status of
Women) 57 واں اجلاس، خواتین اور لڑکیوں پر ہر طرح کے تشدد کے خاتمہ اور
روک تھام پر متفقہ نتائج، جو یہاں سے دستیاب ہیں:
[www.un.org/womenwatch/daw/csw/csw57/CSW57_Agreed_Conclusions\(CSW_report_excerpt\).pdf](http://www.un.org/womenwatch/daw/csw/csw57/CSW57_Agreed_Conclusions(CSW_report_excerpt).pdf)

خواتین کے خلاف ہر طرح کے تشدد کے خاتمہ کا کنونشن
(Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination
against Women)، جو یہاں سے دستیاب ہے:
www.un.org/womenwatch/daw/cedaw/text/econvention.htm

بچوں کے حقوق کا کنونشن (Convention on the Rights of the
Child)، جو یہاں سے دستیاب ہے:
www.ohchr.org/en/professionalinterest/pages/crc.aspx

جرائم اور طاقت کے غلط استعمال سے متاثرہ افراد کے لئے انصاف کے بنیادی اصولوں کا
اعلامیہ (Declaration of Basic Principles of Justice
for Victims of Crime and Abuse of Power)، جو
یہاں سے دستیاب ہے:
www.un.org/documents/ga/res/40/a40r034.htm

خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ کا اعلامیہ (Declaration on the
Elimination of Violence against Women)، جو یہاں
سے دستیاب ہے:
www.un.org/documents/ga/res/48/a48r104.htm

حوالہ جات:

یو این ویمن، Handbook for National Action Plans on Violence against Women، جو یہاں سے دستیاب ہے:
www.un.org/womenwatch/daw/handbook-for-nap-on-vaw.pdf

خواتین کے خلاف تشدد بشمول اس کے اسباب و اثرات پر خصوصی روئیداد۔ مختلف رپورٹیں یہاں سے دستیاب ہیں:
www.ohchr.org/EN/Issues?Women?SRWomen?Pages?SRWomenIndex.aspx

یو این ویمن، Handbook for Legislation on Violence against Women، جو یہاں سے دستیاب ہے:
www.un.org/womenwatch/daw/vaw/handbook/Handbook%20for%20legislation%20on%20violence%20against%20women.pdf

خواتین کے خلاف تشدد پر سیکرٹری جنرل، اقوام متحدہ کی تفصیلی مطالعاتی تحقیق، جو یہاں سے دستیاب ہے:
www.un.org/womenwatch/daw/vaw/SGstudyvaw.htm

یو این ویمن، خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ پر ورچوئل ناچ سنٹر (Virtual Knowledge Centre) کے مختلف ماڈیولز اور معلومات، جو یہاں سے دستیاب ہیں:
www.endvawnow.org

یو این ویمن، Progress of the World's Women: In Pursuit of Justice 2011-2012، جو یہاں سے دستیاب ہے:
www.progress.unwomen.org/pdfs?EN-Report-Progress.pdf

